بسم اللہ الرحمن الرحیم

دابق 7 (ربیع الآخر 1436) سے ماخوذ مضمون کا ترجمہ

درجنوں "نصرہ" اور "احرار" کے فائٹرز تائب ہو کر دولتِ اسلامیہ کے ساتھ آملے

ترجمہ: ابو محمد الباکستانی

جبکہ شام میں گمراہ گروہ خلافت کے خلاف جنگ جاری رکھے ہوئے ہیں – یہاں تک کہ بعض اوقات کمیونسٹ پی کے کے (PKK) کے ساتھ اپنی کوششیں مربوط کر رہے ہوتے ہیں – ایسے میں صحوات اور جبہۃ الجولانی میں سے بے شمار فائٹرز ان کے منحرف مشن کو ترک کر کے دولہ اسلامیہ میں شامل ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ اس صورتحال کا تازہ ترین واقعہ حال ہی میں رونما ہوا جب "احرار الشام" اور "جبہۃ النصرہ" سے درجنوں فائٹر آئے اور ان گروہوں سے اپنی گزشتہ نسبت سے تائب ہونے کے بعد دولہ اسلامیہ میں شامل ہو گئے۔

انہوں نے یہ انتخاب اپنے متعلقہ گروہوں کی جانب سے دولہ اسلامیہ کے خلاف جھوٹ کا پرچار دیکھنے کے بعد کیا۔ جیسا کہ ایک تائب بھائی نے اقرار کیا، "ہم کہا کرتے تھے کہ امیر المؤمنین ایک ایسا آدمی ہے جس کی شناخت نامعلوم ہے، مگر اب ان کا حسب نسب اور شناخت کھلے عام ظاہر کر دی گئی ہے اور ہر کوئی – نزدیک و دور – جانتا ہے کہ وہ کون ہیں۔ تو اب ہم کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں؟ ہم کہا کرتے تھے کہ ہمیں دولہ اسلامیہ کا منہج معلوم نہیں اور یہ کہ اس کا منہج خفیہ ہے۔ تاہم دولہ اسلامیہ نے اسلام کو اپنا قانون، دین، اور منہج قرار دیا ہے۔ اس نے حدیں نافذ کی ہیں، جہاد فی سبیل اللہ برپا کیا ہے، اور سچ کا پرچم بلند کیا ہے۔ یہ امیر اور فقیر میں فرق روا نہیں رکھتی؛ شریعت سب پر لازم ہے۔"

مندرجہ بالا نکات میں سے دولہ اسلامیہ کا شریعت نافذ کرنا اُن اہم ترین نکات میں سے ایک ہے جو گمراہ گروہوں کی صفوں میں بہت سے

ایسوں کے حلق کا کانٹا بنا ہوا ہے جنہیں اپنے مافی الضمیر میں اسلامی فطرت کی گونجتی پکاریں مسلسل سنائی دے رہی ہیں۔ وہ اس حقیقت سے موافقت نہیں کر پا رہے کہ جن پرچموں تلے وہ لڑ رہے ہیں –جو اگرچہ بظاہر اسلامی نظر آ رہے ہیں– وہ شام میں اس واحد اکائی کے خلاف جنگ برپا کیے ہوئے ہیں جو فعال طریقے سے اللہ کی شریعت نافذ کر رہی ہے۔

یہ احساس ابن الخطاب کے بیان میں بازگشت کر رہا ہے جو "جبہۃ النصرہ" الفاروق سینٹرل ٹریننگ کیمپ کا سابق امیر ہے:

"جبہہ قائدین میں سے بہت سے اپنے فائٹرز کو یہ کہہ کر ڈرانے کی کوشش کرتے ہیں کہ 'وہ (دولہ اسلامیہ) تمہیں قتل کر دیں گے۔ وہ یہ کریں گے اور وہ کریں گے۔' تاکہ وہ انہیں (اپنے فائٹرز کو) یہاں (دولہ اسلامیہ) آنے سے روک سکیں۔ لہٰذا میں جبہۃ النصرہ میں سب کو نصیحت کرتا ہوں، بالخصوص ان جوانوں کو جن کی تربیت میں نے کی ہے، کہ دولہ اسلامیہ کی صفوں میں شامل ہو جائیں، کیونکہ یہ حق پر ہے، کہ یہ اللہ کی شریعت نافذ کر رہی ہے، حدود پر عمل درآمد کرتی ہے، اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرتی ہے۔

جب تک میں جبہۃ النصرہ میں تھا تو میں نے اللہ کی شریعت کا نفاذ ہوتے نہیں دیکھا تھا، اور نہ ہی ایک امیر اور ایک عام رکن کے درمیان انصاف ہوتے دیکھا تھا۔"

ابن الخطاب کا بیان مزید آگے ان ممکنہ نتائج کے بارے میں تنبیہ کرتا ہے جو گمراہ گروہوں کے کیمپ چھوڑ کر مجاہدینِ حق کی صفوں میں شامل ہونے کی صورت میں مرتب ہو سکتے ہیں۔ وہ مزید کہتا ہے:

"مزید یہ کہ، میرے 'اللہ کی خاطر پیارے بھائیو، میں ان لوگوں کے مسئلے کا ذکر کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے جبہۃ النصرہ کو چھوڑا جبکہ ان کے نام جبہۃ النصرہ کے میڈیا والوں کے علم میں تھے، بالخصوص حلب کے شمالی دیہاتی علاقے میں۔ ایسا ایک سے زیادہ واقعات میں ہوا ہے کہ بھائی جبہۃ النصرہ کو چھوڑ کر دولہ اسلامیہ میں شامل ہونے کے لئے آتا ہے، اور اس کا نام فوراً فری سیرین آرمی (ایف ایس اے) کے حوالے کر دیا جاتا ہے۔ نتیجتاً ایف ایس اے اس کے خاندان کے لئے مشکلات کھڑی کر دیتی ہے، یا اس کا باپ جیل میں پھینک دیا جاتا ہے، یا وہ اس کے خاندان کو قتل کی دھمکی دیتے ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ اس نے دولہ اسلامیہ میں شمولیت اختیار کی۔"

اس قسم کے واقعات حیران کن نہیں ہیں کیونکہ ان نام نہاد اسلامی گروپوں نے "مصلحت" کی خاطر اسی خندق میں کھڑے ہونے کا انتخاب کیا ہے جس میں دولہ اسلامیہ کے خلاف سیکولر کھڑے ہیں، جبکہ اللہ اس سے بہت برتر و اعلیٰ ہے کہ اسے چیز کی ضرورت ہو کہ اس کے خالص دین کی قیمت پر اس کے اعداء کے ساتھ باہم اقامت یا موافقت اختیار کی جائے۔

"اور اللہ اپنے نور کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں" [الصف:8]